سوال

(483)ایک آدمی نے جان بوجھ کر کئی روزے چھوڑ دیے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے جان بوجھ کر کئی روزے چھوڑ دیے ، اس کا کیا حکم ہے ؟ (قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفر دون کفر ہے یا کفر مخرج عن الملة ہے۔

[کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا : ''منبر لاؤ'' ہم منبر لے آئے ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی سیڑھی چڑھے تو فرمایا : ''آمین ۔'' پھر جب دوسری سیڑھی چڑھے تو فرمایا : ''آمین ۔'' اسی طرح جب تیسری سیڑھی چڑھے تو فرمایا : ''آمین ۔'' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 1 آج ہم نے آپ سے ایسی بات سنی جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنی ۔ آپؐ نے فرمایا : ''جناب جبریل میرے پاس آئے اور کہا اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے ، جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی حاصل نہ کر سکا ، اس کے جواب میں میں نے آمین کہی ۔ پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو جنابِ جبریل نے کہا ہلاکت ہے اس آدمی کے لیے جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے ۔ میں نے اس کے جواب میں آمین کہی ۔ پھر جب تیسری سیڑھی چڑھا تو جنابِ جبریل نے کہا جس شخص نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی اس کے لیے بھی ہلاکت ہو ۔ میں نے اس کے جواب میں کہا : آمین ۔'' 1

ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میں سویا ہوا تھا اور میرے پاس دو آدمی آئے ، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک مشکل چڑھائی والے پہاڑ پر لائے اور دونوں نے کہا اس پر چڑھیں ۔ میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا ۔ انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے سہولت پیدا کر دیں گے ۔ پس میں چڑھ گیا ۔ حتی کہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا ، جہاں میں نے شدید چیخ وپکار کی آوازیں سنیں ۔ میں نے پوچھا یہ آوازیں کیسی ہیں ؟ انہوں نے کہا یہ جہنمیوں کی چیخ وپکار ہے ، پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے ، جہاں میں نے کچھ لوگ الٹے لٹکے ہوئے دیکھے ، جن کے منہ کو چیرا دیا گیا ہے ، جس سے خون بہہ رہا ہے ، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں ؟ انہوں نے جواب دیا ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ وقت سے پہلے افطار کرتے تھے ۔]2 ، ، ١٤٢٣ھ

1 صحیح الترغیب والترہیب للألبانی، الجزء الاول، حدیث: ۹۸۵ 2 صحیح الترغیب والترھیب للألبانی الجزء الاول حدیث: ۹۹۵

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 417

محدث فتویٰ